Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

Received: 28th Feb, 2024 | Accepted: 11th June, 2024 | Available Online: 30th June, 2024
Digital Object Identifier: 10.52015/daryaft.v16i01.392

آزاد کشمیر کی اردو شاعری پر ادبی شخصیات کے اثرات: ایک مطالعہ

Influence of Literary Figures on Urdu Poetry of Azad Kashmir: A Study

DR. MUHAMMAD YOUSAF[1] AND DR. AMBREEN KHAWJA[2]
[1] Head, Department of Urdu, University of Azad Jammu & Kashmir, Muzaffarabad, Pakistan
[2] Assistant Professor, Department of Kashmir Study, University of Azad Jammu & Kashmir, Muzaffarabad, Pakistan
Corresponding author: Dr. Muhammad Yousaf (muhammad.yousaf@ajku.edu.pk)

ABSTRACT The study of the influence of literary figures on the poetry of Azad Kashmir shows that there are influences of Sanskrit, Kashmiri, Persian, Arabic, Urdu and other regional languages as well as classical and modern poetry on the literature of Azad Kashmir. There are intellectual and artistic influences on the poetry of Azad Kashmir from to the present period. Some thoughts are prominent, some artistic imitation is visible. There is similar style; there is also the use of similar tone. However, all these influences despite this, the poetry of Azad Kashmir has its own individuality and its own style. Azad Kashmir's poetic capital, while being a part of the poetic tradition of Urdu language, has interesting, unique experiences and individual characteristics in terms of theme, theme, style innovation, new symbols, techniques, untouched and unique creative experiences and many other aspects. Azad Kashmir's own regional symbols and some unique experiences give its distinctive color to the poets of Azad Kashmir. Happily, the influence of movements, ideologies and personalities in the footsteps is less visible in the new generation. The poets of the new generation are actively and diligently engaged in creating their own special point of view, their own tone, their own style, and their own color. In spite of the influence of literary movements, critical schools, literary theories, poetic styles and poet personalities in the poetry of Azad Kashmir, its own color and harmony exist with all the beauty, rather, the colors and styles of the poets of Azad Kashmir are different from those of many other regions.

Keywords literary, regional symbols, distinctive, ideologies, poetic, styles, style innovation, symbols, techniques, distinctive.

کسی بھی ادب کو پروان چڑھانے اور فروغ دینے میں ادبی شخصیات کا کردار کارفرما ہوتا ہے جو اس کو اوج کمال کی بلندیوں تک پہنچاتے ہیں۔ اردو زبان و ادب میں کئی ایسے با اثر شعرا گزرے ہیں جن کا نام کئی صدیاں گزر جانے کے بعد بھی زندہ ہے۔ یہی وہ شخصیات ہیں جنھوں نے اردو زبان وادب کو مالا مال کیا اور اسے بین الاقوامی زبان بنایا۔ آج ان کی تقلید کے ساتھ ساتھ ان کی طرز، ان کی فکر وفن پر شاعری کی جارہی ہے۔ آیا وہ کون سی شخصیات ہیں جن سے ہمارے شعرا کرام متاثر ہوئے؟ ان کا اسلوب کیسا تھا؟ ان کی فکر کیا

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial 4.0 International License (CC BY-NC 4.0)

تھی؟وہ کس طرح کی زمینوں میں لکھتے تھے؟۔ آج بھی غالب، علامہ اقبال، فیض احمد فیض، مومن خان مومن، میر درد، میر تقی میر اور جوش، کے علاوہ کئی کلاسیک وجدید شعرا کے اسلوب کو اپنایا جارہا ہے۔ آزاد کشمیر کے شعرا نے بھی ان کے اثرات کو قبول کیا۔ کسی شاعر نے ان شعرا کا سا اسلوب اپنایا تو کسی نے ان کی فکر کو اپنایا اور کسی نے فنی تقلید کی۔ آزاد کشمیر کے ادب پر ادبی تحریکوں، تنقیدی دبستانوں، ادبی نظریات، شعری اسالیب اور شاعر شخصیات کے اثرات کن کن شعرا پر کہاں کہاں اور کس کس صورت میں پڑتے ہیں۔ اس حوالے سے ڈاکٹر افتخار مغل لکھتے ہیں:

"آزاد کشمیر کے شعرا پر مختلف قسم کے رویوں اور شخصیات کے ملے جلے اثرات ہیں۔ پہلے دور کے شعرا میں سے امین طارق قاسمی، یعقوب شائق، بشیر مغل اور کچھ دیگر پر تحریک ادب اسلامی کے اثرات نمایاں ہیں۔ چراغ حسن حسرت پر چار غزل گو شعرا داغ، اصغر گونڈی، فانی بدایوانی اور حسرت موہانی کے ملے جلے اثرات ہیں۔ عماد الدین سوز غالب کے زیادہ قریب نظر آتے ہیں۔ اکرم طاہر اپنے مضامین میں اقبال کے ہم نوا ہیں۔ طالب گور گانی جگر اور یگانہ سے متاثر ہیں۔ موزوں سرمدی علامہ سیماب اکبر آبادی کے مداح ہیں۔ محمد خان نشتر پر داغ کی معاملہ بندی کا اثر نمایاں ہے۔ آزر عسکری اپنے بعض قرینوں میں اکبر الہٰ آبادی سے متاثر نظر آتے ہیں۔ عبد الغنی غنی، وحید چراغ، انجم خیالی اور تحسین جعفری پر کسی شاعر یا تحریک کا اثر واضح طور پر نظر نہیں آتا۔ الطاف قریشی، منیر نیازی سے بے حد متاثر ہیں۔ منور قریشی پر ظفر اقبال، سلیم احمد، افتخار، جالب اور انیس ناگی کے ملے جلے اثرات کا پتا چلتا ہے۔ عبد الرزاق بیکل اور صابر آفاقی غالب کے رنگ کلام کے گرویدہ ہیں۔ زاہد کلیم پر جوش کے اثرات ہیں۔ اسلم راجا بہ یک وقت ساحر، فیض، محسن بھوپالی، ابن انشاء اور اختر شیرانی کے اثر میں ہیں۔ بلبل کاشمیری پر اختر شیرانی کے اثرات ہیں۔ نذیر انجم پر ترقی پسند شعرا کے اثرات ہیں۔ مقصود جعفری پر بہ یک وقت ساغر صدیقی اور ساحر لدھیانوی کے اثرات نمایاں ہیں۔ مظفر احمد ظفر اور زید اللہ فہیم میر اور درد کے ہم نوا نظر آتے ہیں۔ نصیر احمد ناصر پر انیس ناگی، بشیر سیفی اور علی محمد فرشی کے اثرات ہیں۔ ایم یامین کو منیر نیازی کی روایت کا شاعر کہا جا سکتا ہے۔ توصیف خواجا پر راشد اور اختر حسین جعفری کے اثرات محسوس ہوتے ہیں۔ اسرار ایوب کی نظم 'فرض کرو'، اعزاز احمد آزر کی اسی عنوان اسی مضمون اور اسی عروضی آہنگ میں لکھی گئی نظم کے زیر اثر نظر آتی ہے۔ رفیق بھٹی کی نظم 'ماضی، حال اور مستقبل' کا ماحول اور لفظیات براہ راست فیض سے متاثرہ ہیں۔ رفیق بھٹی کی نظمیں 'شکوہ' اور 'جواب شکوہ'، اقبال کی نظموں 'شکوہ' اور 'جواب شکوہ' کے براہ راست اثر میں ہیں۔ احمد عطا اللہ سیف الدین سیف کا رنگ لیے ہوئے نظر آتے ہیں۔ مخلص وجدانی ظفر اقبال، سبط علی صباء اور علی مظہر / شعر کے ہم رنگ ہونے کے باوجود اپنا ذاتی رنگ رکھتے ہیں۔ شاعرات میں پروین شاکر کا لہجہ بہت مقبول ہے تاہم یہاں کی شاعرات میں آمنہ بہار کا لہجہ منفرد ہے۔ نوجوان شعرا میں ظفر اقبال اور سلیم احمد کی ریڈیکل جدیدیت کا رنگ مقبول ہے۔

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

علاوہ ازیں یہ نسل فراز اور منیر نیازی سے بھی متاثر ہے ۔آزاد کشمیر کے شعرا میں آزاد کشمیر کے سینیئر شاعروں کا اثر ہے بھی موجود ہے۔"(۱)

ذیل میں چند ان شعرا کا تذکرہ کیا جائے گا جنھوں نے بڑی ادبی شخصیات کے اثرات کو قبول کیا۔ آزاد کشمیر کے شعرا نے مختلف شعرا کی زمینوں میں طبع آزمائی کی ہے۔ڈاکٹر صابر آفاقی نے غالب (ردیف الف) کی غزلیات کی زمینوں میں ایک پورا مجموعہ تحریر کیا ہے،ڈاکٹر صابر آفاقی کی غزل کا بہ ذیل شعر غالب کی زمین،کیوں جل گیا نہ تاب رخ یار دیکھ کر' ملاحظہ کیجیے دونوں اشعار میں فکری اور فنی مماثلت موجود ہے:

صابرؔ جو اس کی تیغ ادا کا شہید ہے
ڈرتا نہیں ہے ہاتھ میں تلوار دیکھ کر(۲)

اسی طرح ڈاکٹر عمادالدین سوز کا شعر غالبؔ کی زمین،سب کہاں کچھ لالہ وگل میں نمایاں ہوگئیں' میں قافیہ اور ردیف کی یکسانیت ملاحظہ کیجیے۔غالبؔ کی زمین،'دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے' میں منور قریشی کا بہ ذیل شعر دیکھیے۔زید اللہ فہیم کی غزل کا اسلوب اور شعر غالب کی زمین،ابن مریم ہوا کرے کوئی' تمام اشعار میں فکری وفنی مماثلت پائی جاتی ہے:

حسرتیں ساری یکایک دل میں پنہاں ہوگئیں
بن کے سیلاب آنسو ، آہیں اور طوفاں ہوگئیں(۳)

پہلے کیا تھا مرا وہاں کیا ہے؟
ان سے ملنے کا مدعا کیا ہے؟(۴)

دل کی باتیں سنا کرے کوئی
زخم دل کو سیا کرے کوئی(۵)

عبدالرزاق بے کل کی غزل کا شعر اور غالبؔ کی زمین،ناوک انداز جدھر دیدہ جاناں ہوں گے' میں یکسانیت موجود ہے،غالب کا رنگ،ترے وعدے پہ جیے ہم یہ جان جھوٹ جانا اور تمام رات قیامت کا انتظار کیا کا اثر عاصی کاشمیری ملاحظہ ہو،مخلص وجدانی کے شعر پہ غالب کا رنگ کے ساتھ ساتھ دونوں شعرا کے لیے انتظار کی گھڑیاں مشکل ہیں:

دل جگر خاک ہیں کل خاک پریشاں ہوں گے
اور ہوں گے کہ ترے پیار کے شایاں ہوں گے(۶)

وعدے پہ اعتبار بڑی دیر تک رہا
کل تیرا انتظار بڑی دیر تک رہا(۷)

ذرا دیکھ تو مڑ کے جان تمنا
تری راہ میں ہم ہیں آنکھیں بچھائے(۸)

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

بے کل اور حر کاشمیری کے اشعار غالب کے 'ڈبویا مجھ کو ہونے نے نہ ہوتا میں تو کیا ہوتا' اور ہے کہاں تمنا کا دوسرا قدم یارب' رنگ میں ملاحظہ کیجیے: جہاں غالب کو خدا کی یکتائی دکھائی دے رہی ہے وہاں حر کو بھی نہاں اور عیاں ہر طرف خدا کی واحدنیت نظر آرہی ہے:

نہاں ہوتا تو کیا ہوتا، عیاں ہوتا تو کیا ہوتا
جہاں میں تو ہی تو ، تیرا نشاں ہوتا تو کیا ہوتا(۹)
زمین پر بیٹھے قدم جب عرض پر رکھیں؟
خداوند کہاں پہنچیں جو رکھیں ہر قدم اتنا(۱۰)
پاتا میں سو جنم اگر تجھ پہ نثار ہوتا
دیوانہ وار ہوتا اور بار بار ہوتا(۱۱)

اسرار ایوب پر مرزا غالب کے اثرات ہیں انھوں نے غالب کی زمین 'آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک، کے رنگ میں یہ ذیل اشعار لکھے ہیں۔ دونوں شعرا نے ایک ہی خیال کو ایک زمیں میں بیان کر کے فکری وفنی مماثلت قائم کی ہے:

منجمد رات جدائی کی بشر ہونے تک
راکھ ہو کر تجھے دیکھا ہے شرر ہونے تک
میں ہوں اسرار مری جان میں غالب تو نہیں
کیسے مر جاؤں تری زلف کے سر ہونے تک (۱۲)

ناز مظفر آبادی، ڈاکٹر آمنہ بہار اور زید اللہ فہیم کے اشعار غالب 'دل ناداں تجھے ہوا کیا ہے' قاصد کے آتے آتے خط اک اور لکھ رکھوں' بڑے بے آبرو ہو کر تیرے کوچے سے ہم نکلے' کے رنگ اور زمینوں میں ملاحظہ کیجیے۔ اشعار میں ایک ہی مفہوم اور خیال کو مختلف انداز میں بیان کیا گیا ہے:

پوچھتے ہو کہ مدعا کیا ہے
کہنے سننے کو اب رہا کیا ہے(۱۳)
دل کے بہلانے کو یونہی ایک نامہ لکھ دیا
جو جواب آئے گا ان کا، وہ مجھے معلوم ہے(۱۴)
یہ غم دیمک کی صورت لگ گیا ہے دل کے پودے کو
اجل کس موڑ پر جانے بہ تمہیدِ عدم نکلے(۱۵)

محمد ابراہیم گل اور اکرم سہیل پر غالب کے شعر 'ابن مریم ہوا کرے کوئی' کے اثرات موجود ہیں۔ اشعار میں فکری اور فنی مماثلت موجود ہے:

جس دنیا میں جینا ہی چند روز ہو

ایسی دنیا کا کیا کرے کوئی(۱۶)
آنکھ سے بھی کہا کرے کوئی
دل کی بھی سنا کرے کوئی(۱۷)

میر کے مضامین 'اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا'لوہو آتا ہے جب نہیں آتا' اور کاش اٹھیں ہم بھی گنہ گاروں کے بیچ، کے زید اللہ فہیم اور واحد اعجاز میر کے اشعار پر اثرات دیکھیے۔ خواجا میر درد کے رنگ میں مظفر احمد مظفر اور احمد عطا اللہ کے اشعار ملاحظہ کیجیے کہ اشعار میں ایک خیال کو مختلف انداز سے بیان کیا گیا ہے:

اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا
دل جو پتھر ہو تب نہیں آتا(۱۸)
اپنی چھت اور اپنی دیوروں کے بیچ
آج بھی انسان ہے غاروں کے بیچ(۱۹)
جل بجھے آہ کتنے پروانے
کیا کہا شمع نے خدا جانے (۲۰)
پیار ہونے پہ کیسی حیرانی
عین ممکن ہے ہو گیا ہو گا(۲۱)

اکرم طاہر، اسرار ایوب اور ملک ابراہیم کی شاعری پر اقبال کا اثرات، تو شاہین ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں، یہ فریب خوردہ شاہین اور اے طاہر لاہوتی' اور ملک محمد ابراہیم کے ہاں اقبال کی فکر کا بہت گہرا رنگ دکھائی دیتا ہے۔ اشعار ملاحظہ کیجیے:

مجھے معلوم ہوتا ہے کہ شاید میں وہ شاہین ہوں
تلاش رزق طاہر جس کو لے آئی ہے زاغوں میں(۲۲)
فریب گاہ خرد سے تو وہ جنوں اچھا
کہ جس کو فلسفہ و عقل کی نہیں پرواہ (۲۳)
اب فقط باتیں ہی باتیں باقی ہیں کہاں لالہ و گل
یہ بھی گلشن تھا کبھی جو ویرانہ ہو(۲۴)

محمد خان نشتر کی شاعری پر علامہ اقبال کے گہرے اثرات موجود ہیں۔ انھوں نے اقبال کے مصرعوں پر تضمین بھی کی ہے۔ فکری اور فنی اعتبار سے دونوں شعرا کے ہاں یکسانیت پائی جاتی ہے:

ملی ہے سالہ مزاجوں کو گل رخوں کی کتاب
مذاق کم نظری ہو گیا ہے جلوہ ماہ آب

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

خزاں میں ذکر بہاراں ہوا ہے اب کہ عذاب
نہ مے نہ شعر نہ ساقی نہ شعور چنگ و رباب(۲۵)

خواجہ محمد عارف کی شاعری پر اقبال کے افکار کے گہرے اثرات موجود ہیں۔ انھوں نے زیادہ تر اشعار قبال کی بحروں اور زمینوں میں کہے ہیں۔ خودی کا سر نہاں، لا الہ الا اللہ، خودی ہے تیغ، فساں لا الہ الا اللہ اور خواجا محمد عارف کا کلام جو علامہ کے تتبع اور ان کی زمین میں کہی ہے۔

بنائے کون ومکاں، لا الہ الا اللہ
نظامِ کار جہاں، لا الہ الا اللہ(۲۶)

ڈاکٹر سردار فیاض الحسن پروفیسر عبدالحق مراد پر اقبال کے اثرات موجود ہیں۔ نہ تو زمین کے لیے ہے نہ آسماں کے لیے، جہاں ہے تیرے لیے تو نہیں جہاں کے لیے اور ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان، نئی آن' ملاحظہ کیجیے:

مکہ کی گلیوں کی خاک شفا ڈال لو آنکھوں میں روشنی کے لیے
کچھ تو زاد سفر ساتھ ہو آپ کے اس جہاں میں وہاں کی خوشی کے لیے(۲۷)
ہر لحظہ ہے مومن کی نئی شان، نئی آن
ہے آج باز جو ہوتا تھا شتر بان(۲۸)
وہی لوگ اقبال کو ہیں پسند
"ستاروں پہ جو ڈالتے ہیں کمند"(۲۹)

اقبال کی نظم 'ابلیس کی مجلس شوریٰ' کے اشعار کے بصیر تاج کے اشعار پر اثرات ملاحظہ کیجیے: میں نے دکھلایا فرنگی کو ملوکیت کا خواب، میں نے توڑا مسجد و دیر و کلیسا کا فسوں، اور اب بصیر تاجور کا شعر ملاحظہ کیجیے:

جس نے آقا اور غلاموں کو برابر کر دیا
جس "نے توڑا مسجد ودیر وکلیسا کا فسوں"(۳۰)

اقبال کا شعر ملاحظہ کیجیے: تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی، کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیارہ، مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی، کہ دیکھیں جن کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ" اور وقار احمد میر کے اشعار ملاحظہ کیجیے:

"تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی"
کہ وہ گفتار تو رفتار وہ ثابت تو آوارا
مگر وہ حسن کے موتی جو ہر ساحل پہ بکھرے ہیں
"کہ دیکھیں جن کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ"(۳۱)

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

زاہد کلیم پر جوش کے زیادہ اثرات موجود ہیں۔ماضی کی سمت ہنس کے اشارانہ کیجیے،اب ذکر آب ورنگ تمنانہ کیجیے،اسی طرح منور قریشی کے بہ ذیل کے شعر 'وطن کے جاں نثار ہیں وطن کے کام آئیں گے' میں بھی جوش کا سا انداز موجود ہے:جوش کے اس مضمون 'نام ہے میرا تغیر نام ہے میرا اثبات،میرا نعرہ انقلاب وانقلاب وانقلاب' میں ڈاکٹر نثار ہمدانی کی شاعری ملاحظہ کیجیے:

دل میں لگا کے آگ نظارہ نہ کیجیے
اس طرح ظلم ہم پہ خدا را نہ کیجیے (۳۲)
اب اپنے گلستان کو ہم آپ سنواریں گے دھرتی کو نکھاریں گے
یہ اپنا چمن ہم سے جان مانگے تو واریں گے ہمت نہیں ہاریں گے (۳۳)
کہاں کہاں سے دباؤ گے کیسے روکو گے؟
میں انقلاب ہوں سینوں سے پھوٹ آوں گا (۳۴)

سلیم احمد کی زمین 'میں کاغذ کے سپاہی کاٹ کر لشکر بناتا ہوں' میں احمد عطاء اللہ، مخلص وجدانی،ڈاکٹر افتخار مغل، فرزانہ فرح ،ابراہیم گل، علی عارفین اور شاہد بہار، کے اشعار ملاحظہ کیجیے۔ سلیم احمد کی فکر اور فن میں ان اشعار میں کتنی یکسانیت موجود ہے:

کہ تکیے کی جگہ رکھتا ہوں میں ماں کی دعاؤں کو
اندھیری رات ہے اپنے لیے بستر بناتا ہوں (۳۵)
تری برسات کے بادل گزر جاتے ہیں بن برسے
تمنا کی زمینوں کو اگر ہو تر، بناتا ہوں (۳۶)
غزل کی چوڑیاں اور نظم کی جھانجھر بناتا ہوں
میں سونے جیسے شعروں سے ترے زیور بناتا ہوں (۳۷)
کبھی بندا ، کبھی پائل ، کبھی جھانجھر بناتی ہوں
میں تنہائی کے لمحوں میں تجھے زیور بناتی ہوں (۳۸)
نمک پارے ، دھی بلے ، پکوڑے ، نان چھولے ، سب
بناتے ہوں ، مگر تھوڑے میں بہتر بناتا ہوں؟؟ (۳۹)
خدا نے اس لیے شائد مصور کر دیا مجھ کو
حسیں چیزوں کو ان کے حسن سے بہتر بناتا ہوں (۴۰)
مرے ہمراہ چلنا اس قدر آساں نہیں ہوتا
پلٹ کر دیکھنے والوں کو میں پتھر بناتا ہوں (۴۱)

ساغر صدیقی کی زمین: 'مر بھی گئے تو چادر صحرا بری نہیں' میں ڈاکٹر مقصود جعفری کا انداز دیکھیے۔ شہزادی عظمیٰ کا شعر فراز کی زمین، سنا ہے لوگ اسے آنکھ بھر کے دیکھتے ہیں ملاحظہ کیجیے:

تاروں کی ضو میں خواہش بینا بری نہیں
دو چار گھونٹ مے کی تمنا بری نہیں
اک رند کہ رہا تھا سربزم مے کشاں
میں ہی برا ہوں دوستو دنیا بری نہیں[۴۲]

ہماری بات پر ان کو یقیں نہیں ہوتا
ہماری ذات کو افراد گھر کے دیکھتے ہیں
سنا ہے آئینہ سچائی کی علامت ہے
اب آگئے ہیں ذرا بن سنور کے دیکھتے ہیں[۴۳]

فرحت عباس شاہ کی زمین 'تو کسی روز مرے گھر میں اتر شام کے بعد' میں فرزانہ فرح، اعجاز نعمانی اور علی عارفین کی طبع آزمائی دیکھیے:

روشنی میں تو سمٹ جاتے ہیں سارے منظر
کس قدر پھیل گیا دشت نظر شام کے بعد[۴۴]
اپنے اشعار کی تکذیب بھلا کیسے کروں
میں جنہیں کہتا ہوں بادید ہ تر شام کے بعد[۴۵]
مجھ کو بازار میں یوں ہاتھ دکھانے والے
تو کبھی میرے محلے سے گزر شام کے بعد[۴۶]

مجید امجد کی زمین ، بنے یہ زہر بھی شفا جو تو چاہے' میں فرزانہ فرح ،اعجاز نعمانی، شاہد بہار، علی عارفین کی شاعری ملاحظہ کیجیے:

بس اک دیا ہے دعا کا جلا دیا ہے جسے
قبول کر لے اسے اے خدا جو تو چاہے[۴۷]
میں تجھ کو مانگ لوں اپنے خدا سے بھی اک دن
مری ہتھیلی پہ رکھی دعا جو تو چاہے[۴۸]
یہ اور بات کہ ہم فتحیاب ہیں ،لیکن
تجھی پہ چھوڑ دیا فیصلہ ، جو تو چاہے[۴۹]
ہو ا کے رخ کو بڑی دیر میں میں سمجھا ہوں
یہ اعتبار کرے راستہ جو تو چاہے[۵۰]

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

ساغر صدیقی 'چراغ طور جلاؤ بڑا اندھیرا ہے' میں امین طارق قاسمی کا شعر ملاحظہ کیجیے، ساقی فاروقی کی نظم 'زندہ پانی سچا' کا موضوعی اثر! ایم یامین کے ہاں ملاحظہ ہو:

محیط برسر مقتل ہے تیغ خوں آشام
یہ تیغ دست ہٹاؤ، بڑاا ندھیرا ہے (۵۱)

سندر ڈل کا شیتل جل
میرے شہر کا سینہ کھول کے نکلا تھا
اس کی لہریں زندہ سچی لہریں (۵۲)

ن۔م۔راشد جیسے کسی شہر مدفون پر وقت گزرے کا ایم یامین پر اثر دیکھیے۔فیض کے مضمون، بنے ہیں اہل ہوس مدعی بھی کا مصنف بھی، کا موضوعی اثر عاصی کاشمیری کے ہاں موجود ہے ملاحظہ کیجیے:

تین اور ساٹھ سفر کی راتیں
جیسے دشمن فوج کسی بستی سے گزرے (۵۳)

مدعی بھی وہی اور عدالت اس کی
مدعی بھی وہی اور عدالت اس کی (۵۴)

نذیر انجم کے اشعار پر فیض کا رنگ موجود ہے۔'داغ داغ اجالا، یہ شب گزیدہ سحر اور نثار میں تری گلیوں کے اے وطن کہ جہاں اور بنے ہیں اہل ہوس مدعی بھی منصف بھی، کسے وکیل کریں کس سے منصف چاہیں دیکھیے:

یہ داغ دار سحر ، یہ خزاں گزیدہ بہار
مرے چمن ! میں تری زخم خوردگی کے نثار (۵۵)

دست قاتل میں میزان انصاف ہے
اب کدھر جائیں ہم منصفی کے لیے (۵۶)

عطا کا شعر دیکھیے جس میں پروین شاکر کے شعر 'کار جہاں ہمیں بھی تھے سفر کی شام،اس نے بھی التفات زیادہ نہیں کیا' کا عطا کے شعر پر نمایاں اثر موجود ہے،ڈاکٹر نثار ہمدانی پر پروین شاکر کا اثر ان کے ذیل کے شعر میں دیکھیے:

عشق ہے کار مسلسل، ورنہ
کام تھے ہم کو بھی دیگر کیا کیا (۵۷)

پری نہیں ہو کوئی تم نہ میں شہنشہ ہوں
خیال و خواب سے نکلو تو مجھ سے بات کرو (۵۸)

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

ڈاکٹر مقصود جعفری کے شعر پر فیض کے مضمون، ہم خستہ تنوں سے محتسبو کیا مال و منال کا پوچھتے ہو! کا اثر ملاحظہ کیجیے: بشیر صرفی اور الطاف قریشی پر منیر نیازی کا گہرا اثر ہے۔ بشیر صرفی نے تو کتاب کا نام ہی 'اشک رواں کی نہر' رکھا جو منیر کے مصرعے کے ماخوذ ہے:

کیا خستہ دلوں سے کرتے ہو تم جعفری قصہ سودو زیاں
اب خون کے بہتے دریا سے یہ کاسہ جاں لبریز کرو(۵۹)

جو اندر باہر سے طیب
جس کے سانس غازی
داتا(۶۰)

انور مسعود کے مضمون کا فیضان مرزا پر اثر ہے اور اختر حسین جعفری کے شعر 'تو جدا ایسے موسموں میں ہوا، جب درختوں کے ہاتھ خالی تھے' کا ظافر گیلانی کی شاعری پر اثر دیکھیے:

میں جرم خموشی کی صفائی نہیں دیتا
ظالم اسے کہیے جو دہائی نہیں دیتا
تو قوم کا مجرم ہے کبھی خود بھی ذرا سوچ
کیوں ظلم مسلسل پہ دہائی نہیں دیتا(۶۱)

تجھ کو ظافر آج ہی میں کیا دوں تحفے میں
پت جھڑ موسم خالی ہاتھ درختوں کے(۶۲)

ذہین شاہ تاجی کے شعر 'کیا پیش کروں تم کو کیا چیز ہماری ہے، یہ دل بھی تمھارا ہے یہ جاں بھی تمھاری ہے' کا پروفیسر شفیق راجا کی شاعری پر کس حد تک فکری و فنی چھاپ ملاحظہ کیجیے:

دل جگر پیش کروں سود و زیاں پیش کروں
ان کی رحمت کے حضور اشک رواں پیش کروں(۶۳)

دلشاد اریب کا انداز عبدالمجید کے شعر 'کتنی محبوب تھی زندگی کچھ نہیں کچھ نہیں، کیا خبر تھی اس انجام کی کچھ نہیں کچھ نہیں' کا دلشاد اریب کے شعر پر اثر ملاحظہ کیجیے:

اس زندگی کے سارے فسانے میں کچھ نہیں
سچ ہے تمھارے بعد زمانے میں کچھ نہیں(۶۴)

احمد فراز کا یہ 'جس کو سب بے وفا سمجھتے ہوں، بے وفائی اسی سے مشکل ہے' دیکھیے اور پھر بشیر چغتائی کا شعر ملاحظہ کیجیے کس قدر مماثلت موجود ہے۔

ملبے کا جو ڈھیر ہوا چند لمحوں میں

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

اب کا ویسا شہر بسانا مشکل ہے[۶۵]

بشارت کاظمی پر زبیر صغیر اور راز آلہ آبادی کے ان مضامین 'سمجھ سکو تو سمجھ لو ہماری آنکھوں کو، اب اور ہم سے وضاحت تو ہو نہیں سکتی' اور یہی بہت ہے کہ تم دیکھتے ہو ساحل سے، سفینہ ڈوب رہا ہے تو کوئی بات نہیں' کے اثرات دیکھیے:

اس سے ملنے کی تمنا مگر کیا کیجیے
وقت سے قیامت بھی ہو نہیں سکتی[۶۶]

تیری نسبت سے ملے ہیں کئی ہم درد مجھے
کیا ہوا تو نہ ملا یار کوئی بات نہیں[۶۷]

الطاف عاطف پر فیض احمد فیض کے اثرات کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ فیض احمد فیض کے اس شعر 'زندگی کیا مفلسی کی قبا ہے جس میں' ہر گھڑی درد کے پیوند لگے جاتے ہیں اور الطاف عاطف کا یہ ذیل شعر دیکھیے کہ زندگی کے بارے میں دونوں کا انداز بیان کتنی مماثلت رکھتا ہے۔ غور کیجئے:

زندگی یوں گزر گئی پر نم
جیسے گزری بہار پر نم
غم کے صحرا میں زندگی اپنی
میں نے بھی تو گزار دی پر نم[۶۸]

یگانہ چنگیزی کا شعر دیکھیے: کیوں کسی سے وفا کرے کوئی، دل نہ مانے تو کیا کرے کوئی اور محمد ابراہیم گل کا شعر یگانہ کی زمین میں دیکھیے:

جس دنیا میں جینا ہی چند روز ہو
ایسی دنیا کا کیا کرے کوئی[۶۹]

امیر مینائی کا شعر دیکھیے، آنکھیں کیوں دکھاتے ہو، جون بھی دکھاؤ صاحب، وہ الگ باندھ کے رکھا جو مال اچھا ہے، اور اب اکرم سہیل کا شعر ملاحظہ کیجیے:

کوئی بھی چور چرا لے گا یہ خیال رہے
الگ سے باندھ کے تم نے جو مال رکھا ہے[۷۰]

احمد ندیم قاسمی کی شاعری 'برف کے پگھلنے میں، پو پھٹنے کا وقفہ ہے، اس کے بعد سورج کو، کون روک سکتا ہے، اور صحبت کا احمد عطاء اللہ پر کافی اثر ہے۔

برف زاروں سے کتنے ہی موسم سہانے گئے شہر کو
ہم تو ڈھلوان پر پانیوں کو عطا روکتے رہ گئے[۷۱]

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

جون ایلیا کے شعر 'مستی حال کبھی تھی، کہ نہ تھی، بھول گئے، یار اپنی کوئی حالت نہ رہی، بھول گئے،اور محمد خان نشتر کے درج ذیل شعر میں مماثلت ملاحظہ کیجیے:

کچھ لوگ کہ پیمان وفا بھول گئے
پیمان وفا صدق و صفا بھول گئے(۷۲)

ساغر صدیقی کی غزل کی زمین میں لکھا۔ساغر صدیقی کا شعر 'جس دور میں لٹ جائے غریبوں کی کمائی اس دور کے سلطان سے کچھ بھول ہوئی ہے،اور حسرت موہانی کا شعر 'رسم جفا کامیاب دیکھئے کب تک رہے،خب وطن مست خواب دیکھئے کب تک رہے،اور امین طارق قاسمی کے اشعار میں ملاحظہ کیجیے:

اس دور کا منشور ہے سلطانی جمہور
شاہوں کے ثناخواں سے کچھ بھول ہوئی ہے(۷۳)
حسرت فضل بہار دیکھئے کب تک رہے
پہلوئے گل میں یہ جار دیکھئے کب تک رہے(۷۴)

منور احمد قریشی کی شاعری پر بھی فیض احمد فیض کے اثرات نظر آتے ہیں۔ جس طرح فیض عوام میں انقلاب کی لہر دوڑاتے ہیں۔لوگوں میں اجوت کے جذبے کو پروان چڑھاتے ہیں۔کچھ ایسا ہی انداز ہمیں منور احمد قریشی کے ہاں بھی نظر آتا ہے۔۔ان کا نمونہ کلام ملاحظہ کیجیے:

بچے مزدوروں کے اسکول بھی جائیں گے کچھ سیکھ کے آئیں گے
بنیاد نئے کل کی ہم آج اٹھائیں گے تقدیر بنائیں گے
تقدیر بنائیں گے ہم بھاگ جگائیں گے ہم ہمت نہیں ہاریں گے
بیٹے دہقانوں کے دھرتی کا مقدر ہیں کرنوں کے پیمبر ہیں(۷۵)

کاشف رفیق کی شاعری پر نصیر ترابی کا رنگ نظر آتا ہے۔ کبھی تو یہ ان کی فکر کو لے کر آگے چلتے ہیں تو کبھی ان کا سا انداز بیاں، نصیر ترابی کا شعر 'عداوتیں تھیں،تغافل تھا،رنجشیں تھیں بہت، بچھڑنے والے میں سب کچھ تھا،بے وفائی نہ تھی'اور ڈاکٹر کاشف رفیق کا شعر ملاحظہ کیجیے:

کیا دور تھا ہم بھی تھے آزاد و خود نگر
تب اپنی زیست غیروں کے زیر اثر نہ تھی(۷۶)

جون ایلیا کا شعر پیش ہے 'ہو کا عالم ہے یہاں نالہ گروں کے ہوتے، شہر خاموش ہے شوریدہ سروں کے ہوتے،اسی زمین میں واحد اعجاز میر کا شعر ملاحظہ کیجیے:

شہر ویراں تیرے دربدروں کے ہوتے

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

اتنی بے رنگ فضا خواب گروں کے ہوتے(۷۷)

احمد ندیم قاسمی کا شعر ہے 'تجھے کھو کر بھی تجھے پاؤں جہاں تک دیکھوں، حسن یزداں سے تجھے حسن بتاں تک دیکھوں اور وقار احمد میر کا شعر ہے:

معجزہ ہے کہ مرا حسن تخیل ہے وقار
تو ہی آتا ہے نظر مجھ کو جہاں تک دیکھوں(۷۸)

حر کاشمیری کی شاعری پر منیر نیازی، ڈاکٹر افتخار عارف اور جلیل مانک پوری کے اثرات واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں۔ جلیل مانک پوری کے شعر 'بات ساقی کی نہ ٹالی جائے گی، کر کے توبہ توڑ ڈالی جائے گی، رانا سعید دوشی کے شعر 'کیوں کرتا ہے کم ظرفوں سے تو تکرار سمندر، جیسے گزرے خاموشی سے وقت گزار سمندر، اور ڈاکٹر افتخار عارف کے شعر 'شہر گل کے خس وخاشاک سے خوف آتا ہے، جس کا وارث ہوں اسی خاک سے خوف آتا ہے، نہ تھا، کے اثرات ملاحظہ کیجیے:

جاں سے بلائے جان یہ ٹالی نہ جائے گی
قد سے بڑی کلاہ سنبھالی نہ جائے گی(۷۹)

ویری ناگ کی موج پہ قربان یہ تیری رفتار سمندر
کوثر ناگ کی بوند پہ واروں تجھ کو لاکھوں بار سمندر(۸۰)

نہیں ہے یوں فقط دار سے خوف آتا ہے
مسندو معصب دربار سے خوف آتا ہے(۸۱)

غالب کی زمین میں جاوید الحسن جاوید کے درج ذیل اشعار پیش کیے جاتے ہیں۔ فکری اعتبار سے جاوید الحسن جاوید کے یہ اشعار نعتیہ ہیں لیکن غالب کی زمین میں یہ اشعار لکھے گئے ہیں:

وہ میر کارواں ہوتے میں گرد کارواں ہوتا
جہاں ہوتے مرے آقا ﷺ وہیں ہوتا وہاں ہوتا(۸۲)

ابھی تو طفل مکتب بھی نہیں میں نعت گوئی میں
نبی ﷺ جی نعت کہنے کے مرے ارماں کہاں نکلے(۸۳)

آزاد کشمیر کی شاعری پر ادبی شخصیات کے اثرات کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ آزاد کشمیر کے ادب پر سنسکرت، کشمیری، فارسی، عربی، اردو اور دیگر علاقائی زبانوں کے اثرات کے ساتھ ساتھ کلاسیک وجدید شعرا کے اثرات موجود ہیں۔ ابتدا سے لے کر موجود دور تک آزاد کشمیر کی شاعری پر فکری اور فنی اثرات دکھائی دیتے ہیں۔ کہیں فکر نمایاں ہے، کہیں فنی تقلید دکھائی دیتی ہے۔ ایک جیسی زمینیں موجود ہیں، ایک جیسی بحروں کا بھی استعمال موجود ہے۔ تاہم ان تمام اثرات کے باوجود آزاد کشمیر کی شاعری میں اپنی انفرادیت اور اپنا اسلوب بھی موجود ہے۔ آزاد کشمیر کا شعری سرمایہ اردو زبان کی شعری روایت کا حصہ ہوتے ہوئے بھی موضوع، ہئیت، اسلوب کی

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

اختراع پسندی، نئی علامت سازی، تراکیب سازی، اچھوتے اور منفرد تخلیقی تجربات اور دیگر متعدد پہلوؤں سے دل چسپ، منفرد تجربات اور انفرادی خدوخال کا حامل ہے۔ آزاد کشمیر کی اپنی علاقائی علامتیں اور بعض منفرد تجربات آزاد کشمیر کے شعرا کو اپنا مخصوص رنگ عطا کرتے ہیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ تحریکوں، نظریات اور شخصیات کی جو اثر پذیری قدما میں ہے، وہ نئی نسل میں بہت کم دکھائی دیتی ہے۔ نئی نسل کے شعرا اپنا خاص نقطہ نظر، اپنا لب ولہجہ، اپنا انداز، اپنا اسلوب اور اپنا رنگ بنانے کے لیے سرگرمی اور مستعدی سے مصروف ہیں۔ آزاد کشمیر کی شاعری میں ادبی تحریکوں، تنقیدی دبستانوں، ادبی نظریات، شعری اسالیب اور شاعر شخصیات کے اثرات کے باوجود اپنا رنگ و آہنگ تمام تر خوب صورتی کے ساتھ موجود ہے، بل کہ آزاد کشمیر کے شعرا کے رنگ اور اسلوب کو کئی دیگر علاقوں کے شعرا اپنا رہے ہیں۔

حواشی و حوالہ جات

۱۔ افتخار مغل، ڈاکٹر، کشمیر میں اردو شاعری، مقالہ برائے ایم۔ فل، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد، ۱۹۹۵ء ص ۱۲۳
۲۔ صابر آفاقی، شہر تمنا، آئینہ ادب چوک مینار انار کلی لاہور، ۱۹۸۰ء، ص ۲۳
۳۔ عمادالدین، ڈاکٹر، غیر مطبوعہ کلام
۴۔ منور احمد قریشی، دہلیز شب، ٹی بی ایم پبلشرز اینڈ پرنٹرز، لاہور، ۲۰۱۴ء، ص ۲۲
۵۔ زید اللہ فہیم، غیر مطبوعہ کلام
۶۔ عبدالرزاق بے کل، ہنگام جنوں، الفلاح پبلشرز۔ پشاور ۱۹۹۴ء ص ۲۳
۷۔ عاصی کاشمیری، ہجرتوں کے کرب، دانش کدہ، میرپور، ۱۹۹۵ء ص ۲۴
۸۔ مخلص وجدانی، صلیبوں کا شہر، ادبیات، مظفر آباد، ۱۹۹۵ء ص ۴۵
۹۔ عبدالرزاق بے کل، ہنگام جنوں، الفلاح پبلشرز، پشاور ۱۹۹۴ء ص ۵۶
۱۰۔ ایضاً
۱۱۔ حر کاشمیری، غیر مطبوعہ کلام
۱۲۔ اسرار ایوب، برف سے حرف، لیاقت علی پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۵ء ص ۲۳
۱۳۔ ناز مظفر آبادی، بہار آنے تک، ہم خیال پبلشرز، فیصل آباد، ۲۰۰۱ء ص ۴۱
۱۴۔ آمنہ بہار، ڈاکٹر، چناروں کی آگ، انقلاب پبلشرز، راول پنڈی، ۱۹۸۷ء ص ۱۲
۱۵۔ زید اللہ فہیم، غیر مطبوعہ کلام
۱۶۔ ابراہیم گل، غیر مطبوعہ کلام
۱۷۔ اکرم سہیل، نئے اجالے ہیں خواب میرے، جمہور پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۱۶ء ص ۱۴
۱۸۔ زید اللہ فہیم، غیر مطبوعہ کلام

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024
تحقیقی وتنقیدی مجلّہ
دریافت

۱۹۔ واحد عجاز میر ،راستہ مت بدل، خزینہ علم و ادب، لاہور، ۲۰۰۱ء ص ۴۵
۲۰۔ مظفر احمد مظفر، غیر مطبوعہ کلام
۲۱۔ احمد عطااللہ، والہانہ، رمیل ہاوس آف پبلی کیشنز، راول پنڈی، ۲۰۱۵ء ص ۱۲
۲۲۔ محمد اکرم طاہر، پروفیسر، پھول پھول تتلی، بک کارنر، جہلم، ۲۰۱۶ء ص ۵۶
۲۳۔ اسرار ایوب، برف سے حرف، لیاقت علی پبلشرز، لاہور، ۱۹۹۵ء ص ۱۶
۲۴۔ ابراہیم گل، غیر مطبوعہ کلام
۲۵۔ محمد خان نشتر، لمحات نشتر، نیلم پبلی کیشنز، مظفر آباد، ۲۰۰۱ء، ص ۵۱
۲۶۔ خواجا محمد عارف، سعادت، تعبیر پبلی کیشنز، میر پور، ۲۰۰۶ء، ص ۵۱
۲۷۔ فیاض الحسن، ڈاکٹر، ذوق عرفان، اتفاق پرنٹنگ پریس، مظفر آباد، ۲۰۰۵ء، ص ۳۵
۲۸۔ عبد الحق، پروفیسر، جنبش لب، اے۔ کے۔ بی گراف، راول پنڈی، ۲۰۱۷ء ص ۲
۲۹۔ ایضاً
۳۰۔ عبد البصیر تاجور، غیر مطبوعہ کلام
۳۱۔ وقار احمد میر، غیر مطبوعہ کلام
۳۲۔ زاہد کلیم، روح انقلاب، قلم دوست پبلی کیشنز، اردو بازار لاہور، ۲۰۰۸ء ص ۴۲
۳۳۔ منور احمد قریشی، دہلیز شب، ٹی بی ایم پبلشرز اینڈ پرنٹرز، لاہور، ۲۰۱۴ء، ص ۲۲
۳۴۔ نثار حسین، ڈاکٹر، ہمدانی، چنار، چاندنی اور چنبلی، الشیخ پرنٹر، مظفر آباد، ۱۹۹۳ء، ص ۳۲
۳۵۔ احمد عطااللہ، والہانہ، رمیل ہاوس آف پبلی کیشنز، راول پنڈی، ۲۰۱۵ء
۳۶۔ مخلص وجدانی، صلیبوں کا شہر، ادبیات، مظفر آباد، ۱۹۹۵ء ص ۱۶
۳۷۔ افتخار مغل، ڈاکٹر، انکشاف، طیبہ پرنٹرز، لاہور، ۲۰۰۳ء ص ۵۶
۳۸۔ فرزانہ فرح، غیر مطبوعہ کلام
۳۹۔ ابراہیم گل، غیر مطبوعہ کلام
۴۰۔ علی عارفین، غیر مطبوعہ کلام
۴۱۔ شاہد بہار، غیر مطبوعہ کلام
۴۲۔ مقصود جعفری، ڈاکٹر، گنبدِ افلاک، فکشن ہاؤس لاہور، ۲۰۱۸ء ص ۱۳
۴۳۔ شہزادی عظمیٰ، غیر مطبوعہ کلام
۴۴۔ فرزانہ فرح، غیر مطبوعہ کلام

Research Journal DARYAFT
ISSN (E): 2616-6038, ISSN (P): 1814-2885
Volume 16. Issue 01, June 2024

۴۵۔اعجاز نعمانی، پروفیسر، کہے بغیر، رمیل ھاؤس آف پبلی کیشنز، راول پنڈی، ۲۰۱۹ء ص ۱۴
۴۶۔علی عارفین، غیر مطبوعہ کلام
۴۷۔فرزانہ فرح، غیر مطبوعہ کلام
۴۸۔اعجاز نعمانی، پروفیسر، کہے بغیر، رمیل ھاؤس آف پبلی کیشنز، راول پنڈی، ۲۰۱۹ء ص ۱۶
۴۹۔شاہد بہار، غیر مطبوعہ کلام
۵۰۔علی عارفین، غیر مطبوعہ کلام
۵۱۔امین طارق قاسمی، پروفیسر، ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرکز تحقیقات، گورنمنٹ کالج میرپور، ۲۰۱۴ء ص ۱۵
۵۲۔یامین، دھوپ کا لباس، بی، پی، ایچ پرنٹرز، لاہور، ۲۰۲۱ء ص ۱۷
۵۳۔ایضاً
۵۴۔عاصی کاشمیری، ہجرتوں کے کرب، دانش کدہ، میرپور، ۱۹۹۵ء ص ۱۴
۵۵۔نذیر انجم، پلک پلک زنجیر، کاشر پبلشرز، میرپور، ۱۹۹۲ء ص ۱۵
۵۶۔ایضاً
۵۷۔احمد عطااللہ، والہانہ، رمیل ہاوس آف پبلی کیشنز، راول پنڈی، ۲۰۱۵ء ص ۱۷
۵۸۔نثار حسین ہمدانی، ڈاکٹر، چنار، چاندنی اور چنبلی، الشیخ پرنٹر، مظفر آباد، ء۱۹۹۳ء، ص ۳۲
۵۹۔مقصود جعفری، ڈاکٹر، گنبدِ افلاک، فکشن ہاؤس لاہور، ۲۰۱۸ء ص ۱۵
۶۰۔الطاف قریشی، داتا زہر پلا، مکتبہ شعر و ادب، لاہور، ۱۹۷۷ء ص ۱۴
۶۱۔فیضان مرزا، غیر مطبوعہ کلام
۶۲۔ظافر گیلانی، غیر مطبوعہ کلام
۶۳۔شفیق راجا، پروفیسر، میں حرف حرف سمیٹوں، پبلشرز، طلوع باغ، ۲۰۰۲ء ص ۱۶
۶۴۔دلشاد اریب، غیر مطبوعہ کلام
۶۵۔بشیر چغتائی، رستہ بہت کٹھن ہے، نکس، میرپور، ۲۰۱۰ء ص ۱۶
۶۶۔بشارت کاظمی، غیر مطبوعہ کلام
۶۷۔ایضاً
۶۸۔الطاف عاطف، جھیل کا چاند، مہب پبلیشنگ بلوچستان، ۲۰۲۱ء ص ۱۷
۶۹۔ابراہیم گل، غیر مطبوعہ کلام
۷۰۔اکرم سہیل، نئے اجالے ہیں خواب میرے، جمہور پبلی کیشنز، لاہور، ۲۰۱۶ء ص ۱۵

۷۱۔ احمد عطااللہ، والہانہ، رمیل ہاوس آف پبلی کیشنز، راول پنڈی، ۲۰۱۵ء ص ۱۵

۷۲۔ محمد خان نشتر، لمحات نشتر، نیلم پبلی کیشنز، مظفر آباد، ۲۰۰۱ء، ص ۵۱

۷۳۔ امین طارق قاسمی، پروفیسر، ڈاکٹر محمد رفیع الدین مرکز تحقیقات، گورنمنٹ کالج میر پور، ۲۰۱۴ء ص ۱۶

۷۴۔ ایضاً

۷۵۔ منور احمد قریشی، دہلیز شب، ٹی بی ایم پبلشرز اینڈ پرنٹرز، لاہور، ۲۰۱۴ء، ص ۲۲

۷۶۔ کاشف رفیق، مراہر خواب سچا تھا، خزینہ علم وادب، لاہور، ۲۰۱۴ء ص ۱۴

۷۷۔ واحد عجاز میر، راستہ مت بدل، خزینہ علم وادب، لاہور، ۲۰۰۱ء ص ۱۵

۷۸۔ وقار احمد میر، غیر مطبوعہ کلام

۷۹۔ حر کاشمیری، غیر مطبوعہ کلام

۸۰۔ ایضاً

۸۱۔ ایضاً

۸۲۔ جاوید الحسن جاوید، مہجور مدینہ، روہی بکس، فیصل آباد، ۲۰۲۰ء ص ۲۳

۸۳۔ جاوید الحسن جاوید، مہجور مدینہ ء ص ۶۵

References in Roman Script:

1. Iftikhar Mughal, Dr., Urdu Poetry in Kashmir, Dissertation for M.Phil, Allama Iqbal Open University, Islamabad, 1995, P.123
2. Sabir Afaqi, Shahr Tamna, Aina Adab Chowk, Minar Pomegranate Village, Lahore, 1980, P. 23
3. Dr. Imaduddin Souz, unpublished
4. Manwar Ahmad Qureshi, Dehliz Shab, TBM Publishers and Printers, Lahore, 2014, P.22
5. Zaidullah Faheem, unpublished
6. Abdul Razzaq Baykal, Hingam Janun, Al Falah Publishers. Peshawar 1994, P. 23
7. Asi Kashmiri, Hijrat Ke Karb, Knowledge Kada, Mirpur, 1995, P.24
8. Mukhlis Wajdani, City of Crosses, Literature, Muzaffarabad, 1995 P. 45
9. Abdul Razzaq Baykal, Hingam Janun, Al Falah Publishers. Peshawar 1994 P. 56
10. Ibid
11. Har Kashmiri, unpublished text
12. Asrar Ayub, Barf Se Harf, Liaquat Ali Publishers, Lahore, 1995, P. 23
13. Naz Muzaffarabadi, Behar Aane Tak, Hum Kheal Publishers, Faisalabad, 2001 P.41
14. Amna Behar, Dr., Poplar Fire, Inqlab Publishers, Rawal Pindi, 1987, P. 12
15. Zaidullah Fahim, unpublished text
16. Abraham Gill, unpublished text

17. Akram Sohail, New Ajale Hai Khaban Mere, Jamhoor Publications, Lahore, 2016, P. 14
18. Zaidullah Fahim, unpublished text
19. Wahid Ijazmir, Rasta Mat Badal, Khazina Alam wa Abad, Lahore, 2001, P. 45
20. Muzaffar Ahmad Muzaffar, unpublished speech
21. Ahmed Attaullah, Walhana, Ramil House of Publications, Rawalpindi, 2015, P. 12
22. Muhammad Akram Tahir, Professor, Phul Phul Tatli, Book Corner, Jhelum, 2016 P.56
23. Asrar Ayub, Barf Se Harf, Liaquat Ali Publishers, Lahore, 1995, P. 16
24. Abraham Gill, unpublished text
25. Mohammad Khan Nishtar, Lamhat Nishtar, Neelam Publications, Muzaffarabad, 2001, P. 51-14
26. Khawaja Mohammad Arif, Saadat, Tabeer Publications, Mirpur, 2006, P. 51
27. Dr. Fayyazul Hasan, Zouk Irfan, Aqash Printing Press, Muzaffarabad, 2005, P. 35
28. Prof. Abdul Haq, Murad, Janbish Lub, A. K. B. Graf, Rawal Pindi, 2017.
29. Ibid
30. Abd al-Basir Tajur, unpublished text
31. Waqar Ahmad Mir, unpublished text
32. Zahid Kaleem, Spirit of Revolution, Qalam Dost Publications, Urdu Bazar Lahore, 2008, P. 42
33. Manwar Ahmad Qureshi, Dehliz Shab, TBM Publishers and Printers, Lahore, 2014, P. 22
34. Dr. Nisar Hussain Hamdani, Chinar, Chandni and Chanbali, Al-Sheikh Printer, Muzaffarabad, 1993, P. 32
35. Ahmed Attaullah, Walhana, Ramil House of Publications, Rawalpindi, 2015, P. 32
36. Mukhlis Wajdani, City of Crosses, Literature, Muzaffarabad, 1995, P. 16
37. Iftikhar Mughal, Dr., Ankshaf, Taiba Printers, Lahore, 2003, P. 56
38. Farzana Farah, unpublished Text
39. Abraham Gill, unpublished text
40. Ali Arifin, unpublished text
41. Shahid Behar, unpublished text
42. Maqsood Jafri, Dr., Gaband-e-Aflak, Fiction House Lahore, 2018, P. 13
43. Shahzadi Uzma, unpublished text
44. Farzana Farah, unpublished text
45. Ejaz Naumani, Professor, Without Saying, Rimel House of Publications, Rawal Pindi, 2019, P. 14
46. Ali Arifin, unpublished text
47. Farzana Farah, unpublished text
48. Ejaz Naumani, Professor, Without Saying, Rimel House of Publications, Rawal Pindi, 2019, P. 16
49. Shahid Behar, unpublished text
50. Ali Arifin, unpublished text

51. Amin Tariq Qasmi, Prof. Dr. Muhammad Rafiuddin Research Center, Gove.t College Mirpur, 2014, P. 15
52. Yameen, Dress of the Sun, B, P, H Printers, Lahore, 2021, P. 17
53. Ibid
54. Asi Kashmiri, Hijrat Ke Karb, Knowledge Kada, Mirpur, 1995, P. 14
55. Nazir Anjum, Pulak Pulak Zanjeer, Kasher Publishers, Mirpur, 1992, P. 15
56. Ibid
57. Ahmed Attaullah, Walhana, Ramil House of Publications, Rawalpindi, 2015, P. 17
58. Dr. Nisar Hussain Hamdani, Chanar, Chandni and chnbali, Al-Sheikh Printer, Muzaffarabad, 1993, P. 32
59. Maqsood Jafri, Dr., Gaband-e-Aflak, Fiction House Lahore, 2018, P. 15
60. Altaf Qureshi, Datta Zehr Palla, School of Poetry and Literature, Lahore, 1977, P. 14
61. Faizan Mirza, unpublished text
62. Zafar Gilani, unpublished text
63. Shafiq Raja, Professor, Mein Harf Harf Smeton, Publishers, Taloo Bagh, 2002, P. 16
64. Dilshad Areb, unpublished text
65. Bashir Chaghatai, The road is very difficult, Nix, Mirpur, 2010, P. 16
66. Basharat Kazmi, unpublished text
67. Ibid
68. Altaf Atif, Moon of the Lake, Mehb Publishing Balochistan, 2021, P.17
69. Abraham Gill, unpublished text
70. Akram Sohail, New Ajale Hai Khaban Mere, Jamhoor Publications, Lahore, 2016 P. 15
71. Ahmed Attaullah, Walhana, Rimeel House of Publications, Rawalpindi, 2015, P. 15
72. Muhammad Khan Nishtar, Moments of Nishtar, Neelam Publications, Muzaffarabad, 2001, P. 51
73. Amin Tariq Qasmi, Dr. Muhammad Rafiuddin Research Center, Govt College Mirpur, 2014, P.16
74. Ibid
75. Manwar Ahmad Qureshi, Dehliz Shab, TBM Publishers and Printers, Lahore, 2014, P. 22
76. Kashif Rafiq, My Every Dream Was True, Khazina Ilm Wadab, Lahore, 2014, P. 14
77. Wahid Ijaz mir, Rasta Mat Badal, Khazina Alam wa Abad, Lahore, 2001, P. 15
78. Waqar Ahmad Mir, unpublished text
79. Har Kashmiri, unpublished text
80. Ibid
81. Ibid
82. Javed Al Hasan Javed, Mehjoor Medina, Rohi Books, Faisalabad, 2020, P. 23
83. Javed Al Hasan Javed, Mehjoor Medina, P. 65

Dr. Muhammad Yousaf serves as the Head of the Department of Urdu at the University of Azad Jammu and Kashmir, Muzaffarabad, Pakistan. He holds a Ph.D. in Urdu, with a keen interest in Urdu poetry. Dr.Yousaf has made notable contributions to the field, with 15 published articles and 02 books, reflecting his expertise and dedication to the study and promotion of Urdu language and literature.

Dr. Ambreen Khawja is an Assistant Professor at the University of Azad Jammu and Kashmir, Muzaffarabad, Pakistan. She is renowned for her comprehensive research on Kashmiri culture, covering personalities, archaeological sites, geography, and the Kashmir issue. Holding a Ph.D. with a field of interest in Urdu fiction. Her 20 published articles and 01 book, showcasing her profound knowledge and dedication to both Kashmiri culture and Urdu literature.